© rasailojaraid.com

مراسلات

محترمی و مکرمی!

تسلیمات و نیاز!

"فکر و نظر" ملا۔ اور سب سے پہلے "منشی مہر اللہؒ" سے متعلق آرٹیکل پڑھا۔ مضمون نگار نے لکھا ہے:

"مہر اللہ کے سوانح نگار لکھتے ہیں کہ جس زمانے میں وہ دارجلنگ میں تھے، انہوں نے میسور سے شائع ہونے والا ہفت روزہ مجلہ "منصورِ محمدی" خریدنا شروع کیا۔"

اس بیان میں تین غلطیاں ہیں:۔

۱۔ یہ مجلہ میسور سے نہیں "بنگلور" سے شائع ہوتا تھا۔

۲۔ مجلہ کا نام "منصورِ محمدی" نہیں بلکہ "منشورِ محمدی" تھا۔

۳۔ مجلہ ہفت روزہ نہیں تھا بلکہ ہر دس دن کے بعد شائع ہوتا تھا۔

گارسن دتاسی نے ۱۸۷۲ء کے مقالے میں بیان کیا ہے:۔

"منشورِ محمدی۔ یہ اگست ۱۸۷۲ء سے ہر دسویں روز بنگلور سے شائع ہوتا ہے اور آٹھ صفحوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کے مدیر منشی محمد قاسم ہیں۔ جو "قاسم الاخبار" کی ادارت کے فرائض بھی انجام دیتے ہیں اور جن کا تخلص "نجم" ہے۔ منشورِ محمدی اصل میں اسی اخبار کا ضمیمہ ہے اور اس میں ان مضامین کی تردید شائع کی جاتی ہے جو لکھنؤ کے مسیحی مبلغوں کے اخبار "شمس الاخبار" میں نکلتے ہیں۔"

(مقالاتِ گارسن دتاسی ص ۲۲۳)

"منشورِ محمدی" کے مستقل مضمون نگاروں میں شیخ رحیم بخش رئیس بٹالہ، مرزا غلام احمد قادیانی، مرزا موحد جالندھری، محمد علی کانپوری شامل تھے۔" (صحافت پاکستان و ہند میں۔ ص ۲۸۸)